© rasailojaraid.com

یہ تو وہ چیز ہے جو خوش دلی سے دینی چاہیے، خدا کی خاطر دینی چاہیے، جتنی آپ پر واجب ہو اس سے بھی کچھ بڑھ کر دینا چاہیے، تاکہ خدا کی خوشنودی اور زیادہ حاصل ہو سکے۔ (سید ابوالاعلیٰ مودودی، ۵-اگست ۱۹۷۴ء، ٹورنٹو، کینیڈا)

جادو سے قتل

س: چار مہینے پہلے میری چھوٹی بہن وفات پا گئی جو دسویں جماعت کی طالبہ تھی۔ کوئی خاص بیماری نہ تھی جس کا میں یہاں ذکر کروں کیونکہ ڈاکٹروں کا یہی کہنا تھا کہ کمزور ہے اس کی خوراک کا خیال رکھیں۔ باوجود اچھی خوراک کے وہ دن بدن کمزور ہوتی چلی گئی۔ وفات سے اڑھائی مہینے پہلے ٹانگوں میں ورم آ گیا جس سے چلنے پھرنے سے معذور ہو گئی۔ ٹانگوں میں شدید درد کی وجہ سے اس نے بہت تکلیف اٹھائی۔ کچھ شواہد اور ڈاکٹروں کی رپورٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم یہ ماننے پر تیار ہو گئے کہ یہ کالا جادو ہوا ہے۔ جو بھی دوا دی جاتی وہ اس سے اور زیادہ بیمار ہوتی۔ پی اے ایف ہسپتال سرگودھا میں معائنہ کروایا لیکن انھیں بھی بیماری کی کوئی خاص وجہ سمجھ میں نہ آئی۔

اب ہمارے گھر میں سب اس بات کا یقین کر رہے ہیں کہ اسے جادو کے ذریعے مروایا گیا ہے۔ ایک محترم پروفیسر صاحب کے سامنے یہ مسئلہ رکھا تو انھوں نے قرآن و سنت کے حوالے سے اسے سچ ثابت کیا اور کہا کہ امام شافعیؒ اور امام حنبلؒ جادو کے ذریعے قتل کرنے والے کو واجب القتل قرار دیتے ہیں۔ اس سلسلے میں بتایئے کہ اس چیز پر یقین ہونا چاہیے یا نہیں؟ کیا جادو سے انسان مر سکتا ہے؟ جو جادو کرے یا کروائے اس کے ساتھ کیا معاملہ ہونا چاہیے؟ ہم کیسے پہچان کریں کہ جادو کا عمل ہوا ہے؟ ایسے معاملات کی شرعی اور قانونی حیثیت کیا ہے؟ کیا قانون ایسے معاملے کی گرفت کرتا ہے؟

ج: آپ کی چھوٹی بہن کی بیماری اور وفات کا سن کر صدمہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل اور اجرِ جزیل سے نوازے۔ اللھم اغفرلھا وارحمھا وادخلھا الجنة الفردوس۔ آمین!

جادو ایک حقیقت ہے اور اس کے اثر سے ایک آدمی بیمار اور فوت ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ بات کہ فلاں شخص جادو سے فوت ہوا ہے اور فلاں نے اس پر جادو کیا ہے، اسی طرح ثابت ہوگا جس طرح قتل ثابت ہوتا ہے۔ یعنی دو عادل گواہ گواہی دیں گے کہ انھوں نے فلاں آدمی کو فلاں پر جادو کرتے ہوئے دیکھا ہے، یا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جادوگر اقرار کرے کہ میں نے جادو کیا اور اس سے یہ شخص قتل ہوا ہے۔

۱- ایسے شخص پر عدالت میں دعویٰ کیا جاتا ہے اور عدالت میں مذکورہ طریقے سے ثابت کیا جاتا ہے۔ جب عدالت مطمئن ہو جائے کہ جادوگر نے جادو کے ذریعے قتل کیا ہے تو اسے قتل کیا جائے گا۔

۲- امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک اگر جادوگر پکڑا جائے اور وہ اعتراف کرے کہ وہ جادوگر ہے تو اسے عدالت میں اقرار کرنے یا گواہوں سے جادوگر ثابت کر دینے کی صورت میں قتل کرنے کی سزا دی جائے گی۔ کیونکہ جادوگر ایسے شرکیہ اعمال کرتے ہیں جو اسے مرتد بنا دیتے ہیں، اگرچہ اس نے جادو کے ذریعے کسی کو قتل نہ کیا ہو۔ حدیث میں آیا ہے: حد الساحر ضربہ بالسیف ''جادوگر کی حد یہ ہے کہ اسے تلوار سے قتل کر دیا جائے''۔

۳- آپ اپنی بہن کے بارے میں بلاوجہ کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔ صبر سے کام لیں۔ ہمارے معاشرے میں ''جادو'' بہت کم ہے۔ اس لیے کہ جادو میں شیطان کی پوجا و پرستش کرنا پڑتی ہے، اس کے نام کی نذر و نیاز دینا پڑتی ہے، گندگی میں ملوث رہنا پڑتا ہے۔ نماز، روزہ اور عبادات ترک کرنا پڑتی ہیں اور غیراللہ کی پرستش کرنا پڑتی ہے۔ ایک کلمہ گو جو دین کی سمجھ رکھتا ہو جادوگر نہیں ہو سکتا۔ لوگ دکان داری کے طور پر اپنے آپ کو جادوگر ظاہر کرتے ہیں اور کمائی کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو تعزیری سزا دی جائے گی اور دکان داری سے روکا جائے گا۔ یہ حقیقت میں جادوگر نہیں ہوتے۔ اس لیے ان پر مقدمہ چلا کر جادوگر کی سزا نہیں دی جائے گی بلکہ شاطرانہ چالوں کے ذریعے برائی کو پھیلانے اور ناجائز کمائی کا دھندا کرنے کی سزا دی جائے گی۔ (احکام القرآن للجصاص، معارف القرآن، مفتی محمد شفیعؒ، تفسیر آیت سحر، پارہ اول)۔ (مولانا عبدالمالک)

مجبوری کی بنا پر جمع بین الصلاتین

س: ۱- ایک شخص رات کھانے سے پیشتر اعصاب کو سکون بخشنے والی ادویات استعمال کرتا ہے جس سے اس پر نماز عشاء سے قبل ہی نیند کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ اور دوسرا شخص وہ ہے جو اپنی مصروفیات یا ذمہ داریوں میں ایسا الجھا ہوا ہے کہ نماز عشاء بر وقت ادا کرنے کے قابل نہ ہو اور نماز قضا ہونے کا احتمال ہو۔ کیا ایسے دونوں اشخاص کا نماز مغرب کے ساتھ نماز عشاء کا ملا کر پڑھنا (یعنی نماز مغرب ادا کر کے تسبیح و تہلیل کے بعد نماز عشاء ادا کرنا) جائز ہے؟

۲- ایک شخص مسجد کے پڑوس میں کاروبار کرتا ہے۔ کاروبار اس نے قرض لے کر شروع کیا ہے اور اس کے ساتھ کوئی دوسرا شخص دکان پر موجود نہیں ہوتا۔ نماز کے اوقات میں دکان بند کرنے سے

© rasailojaraid.com